فاضل مصنف نے اگرچہ اظہار خیال میں احتیاط سے کام لیا ہے مگر تبصرہ نگار کے نزدیک اس احتیاط کے باوجود کہیں کہیں ان کے لہجہ میں تلخی آگئی ہے۔

بائیبل سے قرآن تک (جلد اول) تالیف۔ حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی۔ ترجمہ۔ مولانا اکبر علی صاحب۔ شائع کردہ، مکتبہ دار العلوم کراچی نمبر ۱۴۔ صفحات ۶۱۴۔ قیمت ۱۵ روپے۔

زیر تبصرہ کتاب مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی مرحوم و مغفور کی معروف کتاب "اظہار الحق" کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ آج سے قریب قریب ایک صدی پیشتر شائع ہوئی اور اس نے دنیا کے سارے علمی حلقوں سے خراج تحسین حاصل کیا۔ خود عیسائی اس کی اشاعت سے اس قدر بوکھلائے کہ جب اس کا انگریزی ترجمہ لندن پہنچا تو ٹائمز نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا "لوگ اگر اس کتاب کو پڑھتے رہے تو دنیا میں مسیحیت کی ترقی رک جائے گی"۔ مصر کے جیّد اور نامور علماء نے اس کی بے حد تعریف کی اور یہ ایک مسلّم حقیقت ہے کہ مسلمانوں نے عیسائیت کی تردید میں جو کتب مرتب کی ہیں یا جو مقالات لکھے ہیں اُن میں یہ کتاب نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ مولانا مرحوم نے اس کتاب میں جو دلائل دیے ہیں وہ ناقابلِ تردید ہیں۔

یہ کتاب اُن پانچ مسائل کی تنقیح اور تشریح پر مشتمل ہے جن پر مولانا مرحوم اور پادری فانڈر صاحب کے درمیان آگرہ میں تاریخی مناظرہ ہوا اور جس میں پادری صاحب کو شکست فاش ہوئی۔ وہ پانچ مسائل یہ ہیں تحریف بائبل، وقوع نسخ، تثلیث، رسالت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حقانیت قرآن۔

موجودہ حالات میں جب مسیحی سرگرمیاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں اس بات کی ضرورت تھی کہ عیسائیت کے ردّ میں کوئی اونچی کتاب شائع کی جائے۔ مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کو باری تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انہوں نے اس کتاب کی اشاعت کا اپنی نگرانی میں التزام فرمایا اور اس کے ترجمے اور ترتیب کا کام ان اصحاب کے سپرد کیا جو ہر لحاظ سے اس کے اہل ہیں۔ مولانا اکبر علی صاحب نے اسے نہایت اچھے انداز میں اردو کے قالب میں ڈھالا ہے اور مفتی صاحب کے فرزند ارجمند مولانا محمد تقی عثمانی صاحب نے اسے بڑے سلیقے کے ساتھ از سرِ نو مرتب کیا ہے اور آغاز میں عیسائیت کے بارے میں اور مولانا مرحوم